رَو امن کے رنگ بھیرو

URI PAKISTAN

ایشیا میں بین المذاہب مُکالمے کا مُحرک خبرنامہ

اُمنگ UMANG

اکتوبر تا دسمبر 2020ء

چیف ایڈیٹر : فادر ڈاکٹر جیمز چنن۔او پی
ایڈیٹر : سسٹر شبینہ رفعت
سرکولیشن مینیجر : آشر نذیر
ایڈیٹوریل بورڈ : زبیر احمد فاروق، فیصل الیاس
فادر توفیق یونس۔او پی
ڈیزائننگ : رضوان شفیق

125-B, Pak Arab Housing Scheme,
Ferozepur Road,Lahore
Land line: 042-3592-4513
Cell: 0300-6961022
E-mail: uripakumang@gmail.com
www.uripakistan.org
Peace Center Lahore

DESIGN AND PRINTED BY
multimediaaffairs@gmail.com
multimediaaffairs@hotmail.com
MULTI MEDIA AFFAIRS

فرانس کا اقدام دنیا میں مذہب کی بنیاد پر انسانیت کی تفریق پیدا کرنے کی سازش ہے۔ شعائرِ اسلام کی توہین بند کی جائے

توہین آمیز خاکوں کے خلاف پاکستان میں تمام مذاہب کے پیروکار متحد

سردار امیر سنگھ، مولانا سیّد عبدالخبیر آزاد، فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی اور ڈاکٹر منور چاند کی 92 نیوز سے گفتگو

نبی کریم ﷺ کے توہین آمیز خاکوں کے حوالے سے تمام مذاہب کے پیروکار یکجا ہو گئے۔ فرانس کا اقدام، اقوامِ متحدہ کی 54 سال قبل منظوری کی گئی قرارداد کی نفی ہے، جس سے نہ صرف مسلمانوں بل کہ تمام مذاہب کے لوگوں کے جذبات مجروح ہوئے۔ فرانسیسی صدر کا بیان مسترد، یہ عالمی امن تباہ کرنے کی سازش ہے۔ اس امر کا اظہار پاکستان گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے سیکرٹری جنرل سردار امیر سنگھ، خطیب بادشاہی مسجد مولانا سیّد عبدالخبیر آزاد، ڈائریکٹر پیس سنٹر فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی اور پاکستان ہندو کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر منور چاند نے 92 نیوز سے گفتگو میں کیا۔ سردار امیر سنگھ نے کہا کہ فرانس میں نبی کریم ﷺ کی توہین کی جو کوشش کی گئی نہ صرف پاکستان بل کہ دنیا بھر میں بسنے والے سکھ مذہب کے پیروکار اس عمل کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ ماضی میں بھی امریکا، سویڈن، فرانس اور ناروے میں توہین آمیز خاکے جاری کیے جاتے رہے، اقوامِ متحدہ فی الفور اسلام کے خلاف اس نفرت انگیز بیانیہ کا نوٹس لے۔ خطیب بادشاہی مسجد مولانا سیّد عبدالخبیر آزاد نے کہا کہ گستاخانہ خاکوں کی اشاعت سے عالمی امن تباہ ہو سکتا ہے۔ آزادیِ اظہارِ رائے کے نام پر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں بند ہونی چاہیں۔ ڈائریکٹر پیس سنٹر فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی نے کہا کہ فرانس ایک سیکولر ملک ہے اس کو مسیحی مذہبی ریاست قرار نہیں دیا جا سکتا۔ ہمیں مسلمان بھائیوں کے ساتھ دلی ہمدردی ہے۔ پاکستان ہندو کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر منور چاند نے کہا کہ پیغمبرِ اسلام ﷺ کی بے حرمتی کے مرتکب ہونے والے دنیا کے امن کے ساتھ کھیل رہے ہیں۔ فرانس کا اقدام دنیا میں مذہب کی بنیاد پر انسانیت کی تفریق پیدا کرنے کی سازش ہے۔ شعائرِ اسلام کی توہین بند کی جائے۔

مولانا عبدالخبیر آزاد، شنیلہ روت، مفتی عاشق حسین، فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی، ریورنڈ مرقس فدا، پروفیسر محمود غزنوی، سہیل احمد رضا، پنڈت بھگت لعل کھوکھر، فادر توفیق یونس نے شرکت کی

دی گرینڈ کرسمس ری جوئیسنگ

چیئرمین 7 سٹار ٹی وی مرقس فدا کی جانب سے پروگرام میں مشہور شخصیات نے شرکت کی

دی گرینڈ کرسمس ری جوئیسنگ کے نام سے چیئرمین 7 سٹار ٹی وی مرقس فدا کی جانب سے پروگرام ترتیب دیا گیا، جس میں مشہور شخصیات نے شرکت کی اور یہ پروگرام 20-دسمبر 2020ء کو منعقد ہوا۔ بادشاہی مسجد کے امام و خطیب مولانا عبدالخبیر آزاد، شنیلہ روت ایم این اے، مفتی عاشق حسین، فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی، ریورنڈ مرقس فدا، پروفیسر محمود غزنوی، سہیل احمد رضا، پنڈت بھگت لعل کھوکھر، فادر توفیق یونس اور دیگر نے شرکت کی۔ ایک انتہائی بابرکت تقریب جس میں خداوند یسوع مسیح کی پیدائش کے دن کو مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والوں نے مل کر منایا جن میں مسیحی، مسلم، ہندو اور سکھ شامل تھے۔ یسوع مسیح امن کے شہزادے ہیں اور بطور مسیحی ہم پوری دنیا میں امن کا پرچار کرتے ہیں۔

اداریہ

اپنے آپ اور اردگرد کو بہتر بنانے کا ارادہ

دنیا اتنی تیزی سے ترقی کر رہی ہے کہ سمٹ کر ایک دوسرے کے انتہائی قریب آتی جا رہی ہے۔ اب ایک ملک سے دوسرے ملک آنا جانا اور خاص طور پر ایک دوسرے کی خبر رکھنا، خبر دینا اور خبر لینا تو آسان ترین کام بن گیا ہے۔ اتنی قربت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ٹیکنالوجی کی اس سہولت کا فائدہ اٹھاتے اور شکر گزاری کرتے ہوئے ایک دوسرے کے ساتھ پر امن طریقے سے رہا جائے تا کہ دنیا میں انسانیت کی بہتری اور برتری ہو اور انسان کے لیے ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھل سکیں۔ پر امن انسان ہی خوشگوار اور جنگ وجدل سے پاک فضا پیدا کر سکتے ہیں۔ مگر ہوتا تو اس کے برعکس ہے لالچ، ذخیرہ اندوزی اور برتر ہونے کی خواہش ہمیشہ اس قدر شدید ہوتی ہے کہ انسان اپنا اصل مرتبہ بھول کر لڑائی جھگڑوں، حسد، طاقت کے استعمال، ذخیرہ اندوزی اور اسلحے کی دوڑ میں سرپٹ بھاگنے لگتے ہیں، جس کے نتیجے میں ہر طرف افراتفری، بے چینی، امراض، چھینا جھپٹی اور قتل و غارت نظر آ رہا ہے۔ انسانی زندگی بالکل بے قدر و قیمت ہو کر رہ گئی ہے۔ اتنی شدید الجھنوں، رنجشوں اور خود غرضیوں کا علاج کیسے ہو؟ اور اگر نہیں ہوا تو وہ دن بہت دور نہیں جب انسان ایک دوسرے سے مکمل طور پر لاتعلق ہو جائیں گے اور دنیا جنگ کا میدان بن جائے گی۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ان تلخ حقائق کا ہمدردی اور دُور اندیشی سے بغور مطالعہ کیا جائے اور ان کی بیخ کنی کے لیے کوئی حل سوچا جائے۔ اس کے لیے خود کو ذہنی، نفسیاتی اور جسمانی طور پر نیا بنانے (Transformation) کی ضرورت ہے۔ فکروں، اندیشوں اور نامعلوم کے خوف سے جان چھڑا کر زندگی میں نعمتوں، برکتوں اور اس کے بعد شکر گزاری کے لیے جگہ بنائی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ ذہن میں زلزلے والی کیفیت ختم ہو جائے اور دل و دماغ پُرسکون انداز میں سوچنے لگیں۔ سوچیے کہ جو قوتیں ہمارے اندر کار فرما ہیں اور جو کاہلی اور بے خبری کی وجہ سے خوابیدہ ہیں اگر وہ بیدار ہو جائیں تو انسان کس توانائی کا سرچشمہ بن جائے گا۔ ہمیں مسلسل سمت دکھائی جا رہی ہے، راہنمائی کی جا رہی ہے، کوئی مخفی قوت ہمیں روشنی کی طرف لے جانا چاہتی ہے۔ ضمیر کی آواز بار بار خبردار کرتی ہے۔ خوشی دن میں کتنی بار ہمارے دروازے پر دستک دیتی ہے۔ کیا ہم کانوں کو کھلا رکھیں گے۔ زندگی کو خوش آمدید کہیں گے یا نہ ہونے، نہ ملنے اور نہ پہنچ سکنے والے راستوں پر ہی شکایت کناں رہیں گے۔ یہاں پر مجھے اُس امریکی آدمی کی کہانی یاد آ رہی ہے جو کرونا وائرس کا شکار ہو گیا۔ بچنے کی کوئی امید نظر نہیں آتی تھی۔ اس نے اپنے آپ کو آخری وقت کے لیے تیار کرنا شروع کر دیا۔ شومیٔ قسمت کہ وہ اس جان لیوا مرض کو شکست دینے میں کامیاب ہو گیا۔ ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف اس کے موت کے منہ سے لوٹ آنے پر انتہائی خوش تھے جب وہ واپسی کے لیے اپنی اشیائے ضروریہ سمیٹ رہا تھا تو اسے کاؤنٹر پر آنے کا بولا گیا۔ وہ وہاں پہنچا تو اُس کے ہاتھ میں ایک لمبا چوڑا بل تھما دیا گیا۔ آدمی نے بغور اس بل کو پڑھا اور پھر زار و قطار رونے لگا۔ وہ کرسی پر بیٹھ کر اپنے آپ پر قابو پانے کی کوشش کر رہا تھا۔ تب ہی ڈاکٹر نے نہایت نرمی سے اُسے بتایا کہ تم مسلسل چھے دن وینٹی لیٹر پر رہے ہو۔ اگر تمھیں لگاتار آکسیجن فراہم نہ کی جاتی تو تم کب کے ملکِ عدم کو سدھار چکے ہوتے، سو اب ڈالرز کی فکر نہ کرو۔ زندگی رہی تو تم چھے ہزار ڈالرز نجانے کتنی بار کما لو گے۔ مگر اس آدمی کی ہچکیاں تھمنے میں نہیں آ رہی تھیں۔ آخر کار ایک ڈاکٹر نے ہمدردی جتاتے ہوئے کہا، رو ؤ مت! ہم تمھارے بل میں کچھ نہ کچھ کمی کر دیتے ہیں۔ اس آدمی نے بمشکل کہا، میں بل کی وجہ سے نہیں رو رہا۔ تو پھر؟ انھوں نے پوچھا۔ اس نے تھرتھرائی ہوئی آواز میں کہا، اوئے میں تو اپنی کم عقلی اور بے خبری پر رو رہا ہوں۔ تم نے چھے دن مجھے آکسیجن دی اور چھے ہزار ڈالرز کا بل تھما دیا۔ ذرا سوچو، میرے وجود میں آنے سے پہلے سے لے کر آج تک جو آکسیجن وہ مجھے فراہم کرتا رہا ہے (اس نے اُنگلی سے اُوپر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا) اس کا حساب میں کیسے دوں گا؟ اوئے! بارش، پانی، روشنی، کھیت، اناج، سمندر، پہاڑ، برف، عقل، دانائی، صحت، زندگی...... اس بل کا حساب کون کرے گا؟ اور مجھے تو اپنے روزمرہ کے طے شدہ پروگراموں میں کبھی اتنا وقت ہی نہیں ملا کہ میں ان مفت کی فراہم کردہ نعمتوں پر غور کر سکوں۔ محض شکر گزاری کے رویے ہی سے بے شمار نعمتوں، آسائشوں اور قبولیت کے دروازے کھل سکتے ہیں۔ کسی بھی دن کے اختتام پر اس میں گذرنے والے اچھے لمحات کو یاد کر کے ذہن اور جسم کو ایک آرام دہ کیفیت فراہم کی جا سکتی ہے۔ مشکلات، ناپسندیدہ رویے، درد اور تکلیف زندگی کا ایک حصہ ہیں، ان سے نالاں رہنے اور مسلسل گریز سے ایک مزید ذہنی تکلیف کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ حالات سے فرار کے بجائے حقیقت کا سامنا اور اسے قبول کرنے سے درد کی شدت میں کمی آتی ہے۔ حقیقت کو سمجھنے اور اس سے نبرد آزما ہونے سے مشکلات میں کمی لائی جا سکتی ہے۔ خیالی دنیا میں رہنے کے بجائے کہ اگر حالات مختلف ہوتے، اگر ایسا ہوتا، اگر ویسا ہوتا۔ دوسرے شخص کے رویے کو بدلنے کے خواب دیکھنے کے بجائے اور اپنی شخصیت، سوچ، اظہار اور مظاہر کے دوسروں سے مختلف ہونے پر کڑھنے کے بجائے اسے نہ صرف قبول کیا جائے بل کہ اس پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا جائے۔ دنیا میں اختلافات، مختلف النوع سوچ، مختلف مذاہب، فرقے اور عقائد سے رونق ہے۔ اس رنگا رنگی کو سمجھنے، قبول کرنے اور نبھانے سے دنیا میں مسائل کم ہو کر امن سلامتی اور خوشی کو راستہ دے سکتے ہیں۔ ایک منصفانہ اور ہمدردانہ سیاسی نظام، مساوات پر مبنی ایک معاشی نظام، عالمی سطح پر انسانی سطح کے مذاکرات، اخلاقیات کی گہری تدریس، سائنس اور ٹیکنالوجی کا درست استعمال، روحانیت سے لگاؤ اور شناسائی دنیا کی سلامتی کے لیے ایک ستون کی حیثیت رکھتے ہیں۔ حکومتوں سے استدعا ہے کہ اس پر توجہ دی جائے۔

کئی دفعہ معاشرے، عقائد اور ممالک کے بنائے ہوئے رسم و رواج ہمارے مزاج سے میل ولگا نہیں کھاتے۔ ان سے خفا اور پریشان ہونے کے بجائے خود میں مثبت تبدیلیاں پیدا کی جا سکتی ہیں۔ مختلف راہ پر چلنے سے کبھی خوفزدہ نہ ہوں۔ ذہنی اطمینان معاشرے کی بہتری کے لیے ایک ناگزیر عمل ہے۔ کسی سیانے نے کہا ہے: ''معاشرے پر تمھارا سب سے بڑا احسان یہ ہی ہو گا کہ تم خود کو تھوڑا سا بہتر بنانے کی طرف توجہ دینا شروع کر دو''۔ اختلافات پر الجھنے اور لڑنے کے بجائے انھیں سمجھیے اور اپنے انداز میں اپنے کام کیجیے۔ دوسروں کے بارے میں منفی سوچنے کے بجائے اگر ہم اپنے کردار اور رویے کی طرف توجہ دیں تو شاید سب سے زیادہ بدلنے کی ضرورت خود ہمیں ہی ہو۔ اپنے آپ اور اردگرد کو بہتر بنانے کا ارادہ ہی امن و سلامتی کی طرف پہلا قدم ہے۔

ثمینہ رفعت

پاکستان کی سالمیت اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ بچوں میں کرسمس کے تحائف تقسیم کیے گئے

ہیلپنگ ہینڈز فاؤنڈیشن سی سی کا بین المذاہب پروگرام

پاسٹر وحید مختار چیئرمین و کوآرڈی نیٹر نے دیگر سی سی اراکین کے ساتھ مل کر پروگرام کا اہتمام کیا

20-دسمبر 2020ء کو پاسٹر وحید مختار چیئرمین و کو آرڈی نیٹر ہیلپنگ ہینڈز فاؤنڈیشن سی سی نے دیگر سی سی اراکین کے ساتھ

مل کر شرقپور شریف ضلع جڑانوالہ میں نئی باہنی میں مقامی کمیونٹی کے ساتھ مل کر بین المذاہب پروگرام کا اہتمام کیا۔ اس پروگرام کی مہمان خصوصی مسز شبینہ رفعت تھیں جب کہ ڈاکٹر منور چاند چیئرمین ہندو ویلفیئر کونسل پاکستان، مسز شبنم ناگی چیئرپرسن پیس کونسل اینڈ انٹرفیتھ ڈائیلاگ پاکستان، مسٹر حسن ناگی، مس نور فاطمہ ناگی نے خصوصی شرکت کی۔ وحید مختار، مریم وحید اور مشعال وحید نے مہمانوں کو پھولوں کے گلدستے پیش کیے۔ پاکستان کی سالمیت اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ مقامی مقررین اور حاضرین کے ساتھ مل کر کیک کاٹا گیا جب کہ بچوں میں کرسمس کے تحائف تقسیم کیے گئے۔

یو آر آئی کے تمام اراکین مرحوم و مغفور کے خاندان کے ساتھ اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا گو ہیں

معروف دانش ور قاضی جاوید انتقال کر گئے

قاضی جاوید یو آر آئی پاکستان کے بانی اراکین میں سے تھے، وہ فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی کے قابلِ اعتماد اور مخلص دوست تھے

شفیق، انسان دوست، دانش ور، انٹرفیتھ ڈائیلاگ اور امن کے علم بردار، 35 کتابوں کے مصنف و مترجم اور لاہور کی علمی، فکری اور ادبی مجالس کی شمع محترم قاضی جاوید اللہ کو پیارے ہو گئے۔ خدا ان کے خاندان، پس ماندگان اور احباب کو صبرِ جمیل عطا کرے۔

کیا کمال کی شخصیت اور اپنی ذات میں انجمن تھے۔

قاضی جاوید یو آر آئی پاکستان کے بانی اراکین میں سے تھے اور 2000ء سے تادمِ آخر سہ ماہی خبرنامے ''اُمنگ'' کی مجلسِ مشاورت کے رکن بھی تھے۔ وہ یو آر آئی کے مذہبی ہم آہنگی اور دیگر سبھی پروگراموں میں ہمیشہ حصہ لیتے تھے۔ بہت سے اخبارات اور رسائل میں ان کے کالم اور مضامین تواتر سے چھپتے تھے۔

قاضی جاوید نے انسانی فکر و فلسفہ، وجودیت، جدیدیت، مغربی فلسفیوں اور ان سے جڑے دیگر موضوعات کے بارے میں تین درجن سے زائد کتابیں لکھیں، وہ ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ لاہور کے ڈائریکٹر تھے، اس سے پہلے وہ اکادمی ادبیات لاہور کے ڈائریکٹر بھی رہ چکے تھے، نہایت متین اور متوازن شخصیت کے مالک اور صاحب الرائے تھے۔

گفتگو نہایت سلیقے اور مدلل طریقے سے کرتے، اختلاف بھی اس طرح کرتے کہ جیسے اپنا نقطۂ نظر نہایت تحمل اور برد باری سے سننے والے تک پہنچا رہے ہوں، یوں فلسفہ و فکر کا ایک باب بند ہو گیا۔

فادر جیمز چنن او پی ڈائریکٹر پیس سنٹر اور قاضی جاوید بہت ہی قابلِ اعتماد اور مخلص دوست تھے۔ 2014ء میں اٹلی کی ایک انٹرنیشنل انٹرفیتھ ڈائیلاگ کانفرنس میں ان دونوں کا مدعو کیا گیا۔ جس میں قاضی جاوید نے ایک بہت ہی مدلل مقالہ پڑھا جسے بے حد سراہا گیا۔ کانفرنس کے بعد آپ دونوں مشہور ادیب اور شاعر جیم فے غوری کی دعوت پر فیڈنسا (Fidenza) گئے اور ان کی مہمان نوازی سے لطف اندوز ہوئے۔ وہ اٹلی کے مشہور شہر وینس بھی گئے اور فادر جیمز چنن کی راہنمائی میں ویٹی کن سٹی روم بھی تشریف لے گئے جہاں انھیں سینٹ پیٹر چرچ (Basilica) کی زیارت کرنے کے علاوہ پاپائے اعظم بینی ڈکٹ سولھویں کی General Audience میں شرکت کا موقع بھی ملا۔ انھوں نے پاپائے اعظم کو نہایت قریب سے دیکھا۔ علاوہ ازیں انھوں نے پاپائی مجلس بین المذاہب مکالمہ کے صدارتی دفتر کا دورہ بھی کیا۔ وہاں انھوں نے ایشیا کے نمائندے مارکوسولو سے انٹرفیتھ کے فروغ کے بارے میں تفصیلی گفتگو بھی کی۔ وہ ڈومینکن جماعت کے عالمی ہیڈکوارٹر (Santa Sabina) ہاؤس بھی گئے اور ڈومینکن راہبوں سے ملاقات کی۔

یو آر آئی کے تمام اراکین اور پیس سنٹر کا سٹاف مرحوم و مغفور کے خاندان کے ساتھ اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا گو ہیں۔

ادارہ ان کی امن کی کوششوں اور مذہبی ہم آہنگی کو ہمیشہ یاد رکھے گا۔

فادر جیمز چنن او پی نے کہا، میں آپ سب کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے کرسمس کی خوشیاں مبارک کہتا ہوں

منہاج یونی ورسٹی انٹرنیشنل اور بین المذاہب مکالمہ ڈیپارٹمینٹ کی کرسمس تقریب

آرچ بشپ سبسٹین شاہ، حسن محی الدین قادری، ڈاکٹر فادر ہارمن، بشپ عرفان جمیل، مولانا اصغر عارف چشتی، فادر توفیق یونس او پی، فیصل الیاس، آشر نذیر و دیگر کی شرکت

منہاج یونی ورسٹی انٹرنیشنل اور بین المذاہب مکالمہ ڈیپارٹمینٹ کی جانب سے مسیحیوں کے لیے کرسمس منانے کی تقریب منعقد کی گئی۔ 19-دسمبر 2020ء کو مختلف مسیحی فرقوں سے تعلق رکھنے والے کرسمس کی خوشیوں میں شریک ہوئے۔ عزت مآب آرچ بشپ سبسٹین شاہ، حسن محی الدین قادری، فادر جیمز چنن او پی، ڈاکٹر ہارمن، بشپ آف لاہور عزت مآب عرفان جمیل، مولانا اصغر عارف چشتی، فادر توفیق یونس او پی، فیصل الیاس، آشر نذیر اور مختلف مذہبی راہنماؤں نے شرکت کی۔ کرسمس کی اس خوب صورت تقریب کے موقع پر فادر جیمز چنن او پی نے کہا، خداوند یسوع مسیح امن کے شہزادے ہیں اور ہم بطور ان کے ماننے والے محبت، دوسروں کی فکر کرنا، خوشی اور معافی پر ایمان رکھتے ہیں۔ میں اپنی اور اپنے ادارے کی طرف سے آپ سب کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے کرسمس کی خوشیاں مبارک کہتا ہوں۔

☆۔

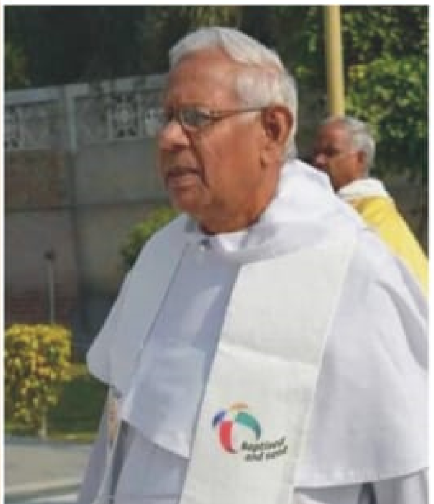

فادر رحمت راجا او پی ایک عظیم کیتھولک دومینکن پریسٹ، لکھاری، نوجوانوں کے حمایتی، ایک اچھے سپیکر اور مسیحی ایمان کو فروغ دینے والے تھے

فادر رحمت راجا او پی اور فادر الماس سلاسل او پی خالقِ حقیقی سے جا ملے

فادر الماس سلاسل بے حد حلیم، سادہ اور دعا گو تھے، پاک خدمت کے ساکرامینٹ کو نہایت جوش اور جذبے کے ساتھ نبھا رہے تھے

''میں اچھی لڑائی لڑ چکا ہوں۔ میں نے دوڑ کو ختم کر لیا ہے۔ میں نے ایمان کو سنبھالے رکھا ہے''۔ 2-تیموتاؤس 4:7

فادر رحمت راجا او پی ایک عظیم کیتھولک دومینکن پریسٹ، لکھاری، نوجوانوں کے حمایتی، ایک اچھے سپیکر اور مسیحی ایمان کو فروغ دینے والے تھے۔ وہ 28-اکتوبر 1950ء کو اوکاڑہ کے گاؤں چک L 4 / 10 میں پیدا ہوئے ان کی پہلی عہد بندی 8-اکتوبر 1970ء کو ہوئی۔ انھوں نے اپنی کاہنانہ خدمت کا آغاز 20-اپریل 1976ء کو کیا تھا، اور 5-اگست 2020ء کو ہارٹ اٹیک کے باعث خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ پیس سنٹر اور یو آر آئی کے تمام سٹاف اراکین اس افسوس ناک خبر پر تمام دوستوں، رشتہ داروں، خاندان اور دومینکن جماعت کے ساتھ دلی دُکھ کا اظہار کرتے ہیں۔ خدا ان کی روح کو ابدی آرام عطا کرے۔ آمین!

فادر الماس سلاسل او پی دومینکن فادر اچانک ہارٹ اٹیک کی وجہ سے دنیائے فانی سے کوچ کر گئے۔ آپ 15-ستمبر 1973ء کو پیدا ہوئے۔ پہلی عہد بندی 8-دسمبر 2005ء کو اور کہانت 27-ستمبر 2012ء کو ملی۔ وہ بے حد حلیم، سادہ، دعا گو تھے، وہ پاک خدمت کے ساکرامینٹ کو نہایت جوش اور جذبے کے ساتھ نبھا رہے تھے۔ سیکرڈ ہارٹ پیرش میں 8 سال اور سینٹ لوق پیرش میں 2 سال تک خدمت کرتے رہے۔ خدا ان کی روح کو ابدی آرام عطا کرے۔ ان کے تمام سوگوار دوستوں، افرادِ خانہ اور دومینکن جماعت کے سبھی خدمت گزاروں کو صبر اور تسلی عطا کرے۔ آمین!

☆۔

یو آر آئی اور ''اپنا'' تنظیم کی طرف سے پچاس مستحق خاندانوں کے لیے پروگرام

فادر جیمز چنن او پی اوران کے دوستوں نے پچاس خاندانوں کے لیے کرسمس گفٹس اور راشن کا انتظام کیا

فادر توفیق یونس او پی نے دعا فرمائی۔ فیصل الیاس سٹیج سیکرٹری نے کہا کہ کرونا کی وجہ سے غربت میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے

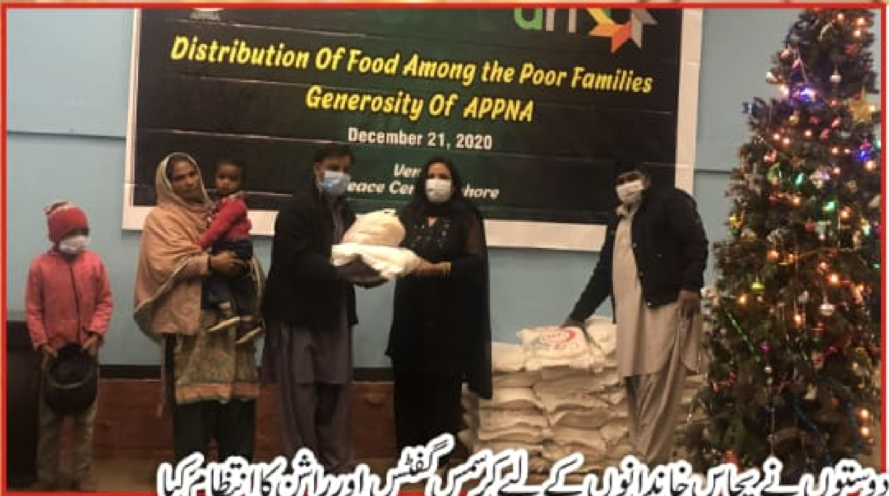

یو آر آئی اور ''اپنا'' تنظیم کی طرف سے پچاس مستحق خاندانوں کے لیے 19-دسمبر 2020ء بروز پیر پیس سنٹر میں کرسمس گفٹس اور راشن کی تقسیم کا پروگرام منعقد کیا گیا۔

پروگرام کے آغاز میں فادر توفیق یونس او پی اسسٹنٹ ڈائریکٹر پیس سنٹر لاہور نے دعا میں راہنمائی فرمائی۔ فیصل الیاس سٹیج سیکرٹری نے کہا کہ کرونا کی وجہ سے پوری دنیا صحت کے مسائل سے دوچار ہے اور غربت میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ اس مشکل وقت میں فادر جیمز چنن او پی اوران کے دوستوں نے مل کر آج پچاس خاندانوں کے لیے کرسمس گفٹس اور راشن کا انتظام کیا ہے۔ ہم تمام خیرخواہوں کے دل سے شکرگزار ہیں۔

فادر جیمز چنن او پی نے کہا، میں آپ سب خاندانوں کو پیس سنٹر میں خوش آمدید کہتا ہوں۔ مجھے علم ہے کہ بہت سے لوگوں کے کاروبار بند ہو گئے اور نوکریاں بھی جاتی رہی ہیں۔ اس مشکل گھڑی میں خدا نے ہمیں اس قابل بنایا کہ ہم آپ کی مدد کرسکیں۔

یو آر آئی اور پیس سنٹر کے سٹاف نے تمام خاندانوں میں کرسمس گفٹس اور راشن تقسیم کیا جن میں فادر جیمز چنن او پی، سسٹر شبینہ رفعت، مس نیلم نصاری، فادر توفیق یونس، آشر نذیر اور فیصل الیاس شامل تھے۔

بادشاہی مسجد لاہور میں قومی یکجہتی کانفرنس

16-دسمبر ہمیں دشمن سے خبردار رہنے اور دشمن کی سازشوں کو ناکام بنانے کا پیغام ہے۔ قومی سلامتی کا تحفظ باہمی اتحاد کو مضبوط بنا کر ہی کیا جاسکتا ہے

16-دسمبر 2020ء کو بادشاہی مسجد لاہور میں قومی یکجہتی کانفرنس منعقد کی گئی، جس سے مولانا سیّد عبدالخبیر آزاد، ڈی جی اوقاف ڈائریکٹر طاہر رضا بخاری، مولانا عبدالوہاب روپڑی، بشپ عرفان جمیل، مفتی مبشر احمد، علامہ افتخار حسین نقوی، مولانا محمد خان لغاری، سردار بشن سنگھ ودیگر راہنماؤں نے خطاب کیا۔

مقررین نے کہا کہ 16-دسمبر کا دن ہمیں دشمن سے خبردار رہنے اور دشمن کی سازشوں کو ناکام بنانے کا پیغام دیتا ہے۔ افواجِ پاکستان نے عظیم قربانیاں دے کر ملک کو مضبوط و مستحکم بنایا ہے۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قومی سلامتی کا تحفظ باہمی اتحاد کو مضبوط بنا کر ہی کیا جاسکتا ہے۔

مقررین نے آرمی پبلک سکول کے شہدا کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان شہدا کے خون نے دشمن کے عزائم کو ناکام بنایا۔ کشمیر کے مسلمانوں پر مظالم کی مذمت بھی کی گئی۔ قومی یکجہتی کانفرنس میں موجود شرکا میں علامہ افتخار حسین نقوی، مولانا مفتی مبشر احمد نظامی، مولانا عبدالوہاب روپڑی، حافظ کاظم رضا نقوی، علامہ رشید ترابی، مولانا سردار محمد خان لغاری، صاحبزادہ پیر عثمان نوری، مولانا حافظ اسعد عبید، مولانا الطاف الرحمٰن گوندل، پیر ولی اللہ شاہ اور دیگر مذاہب کے راہنماؤں میں بشپ عرفان جمیل، فادر توفیق یونس او پی، سردار جنم سنگھ، سردار بشن سنگھ، سردار کلیان سنگھ، پادری شاہد معراج، ڈاکٹر مرقس فدا، ڈاکٹر منور چاند، فیصل الیاس اور دیگر نے شمولیت کی۔ کانفرنس کے آخر میں تمام راہنماؤں نے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر اظہارِ یکجہتی کیا اور پاکستان زندہ باد کے نعرے لگائے۔ کانفرنس کے اختتام پر ملکی سلامتی، افواجِ پاکستان کی مضبوطی، سرحدوں کے دفاع اور استحکامِ پاکستان اور کرونا وائرس سے نجات کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

-☆-

Pope Francis declared 2019 and 2020 years to promote youth

LAUNCHING CEREMONY OF A BOOK ON YOUTH

Book launching ceremony of Naujawan Hamara Fakhir Aur Hamari Umeed organized by Ibn-e-Mariam, Vice Province Pakistan in Peace Center Lahore

The book launching ceremony of Naujawan Hamara Fakhir Aur Hamari Umeed (Youth our Pride and Hope) was organized by Ibn-e-Mariam, Vice Province Pakistan in Peace Center Lahore on 12th October, 2020. Fr. Younas Shahzad OP, Vice Provincial, Dominican Order, Pakistan and Fr Irfan Jerome OP are editors of this book.

Fr. Francis Gulzar Vicar General Archdiocese of Lahore was the Chief Guest. He said: "I would like to share my words on behalf of His Grace, Archbishop Sebastian Shaw, Archbishop of Lahore. Catholic Church calls our youth as the heart of the whole living Church. Being more energetic and expert in digitalization youth can play a very important role. Fr. Younas Shahzad said, we are living a life like our founder Saint Dominican since 800 years. Young people are back bone of the Church and they play imperative role in the growth of the Church as they can use all their talents at the service of the Church and live practically the teachings of Jesus Christ. I congratulate and appeal youth to take this book written for you to get inspiration from its articles. I am very grateful to all those who have contributed articles for this book and worked very hard to compile it.

Fr. Pascal Paulus said, Pope Francis declared 2019 and 2020 years for youth, which calls us for all to support and promote youth at different levels. Fr. Ashfaq Anthony said, it is a unique idea to compile the 12 essays from different writers in one book, good example of togetherness. Sr. Sabina Rifat, Women Coordinator URI Women Wing Pakistan said, this unique book gives us messages of presence of youth in the Church. We need to promote youth for a better society, unity and harmony among community and education. Formation of youth is the need of the hour. Interfaith harmony gives space to religions and faiths for peace and acceptance. At the end of the ceremony all 12 Dominican friars who contributed articles for this book were presented appreciation award.

Fr. Toufiq Younas OP said we should think upon our responsibilities as we always talk about our rights

National Youth Peace Festival in Lahore

Chanan Development Association organized with Global Fund for Children, National Endowment for Democracy & Young Omang

Chanan Development Association (CDA) organized 10th National Youth Peace Festival 2020 in collaboration with Global Fund for Children, National Endowment for Democracy & Young Omang Pakistan, on 25th and 26th November 2020 at Falettie's Hotel, Lahore. Honorable guests were invited from government, social sector, media and theatre performers.

Role of Religious Leaders in Countering Violent Extremism & Hate-speech. Provincial Minister Human Rights and Minority Affairs Mr. Ejaz Alam Augustine, Grand Imam of the Badshahi Mosque Maulana Abdual Khabir Azad, Fr. Taufiq Younas Assistant Director Peace Center Lahore, Asmara Daud Rawadari Tehreek and Mr. Faisal Ilyas Executive Secretary Peace Center, Lahore.

Fr. Toufiq Younas OP said "All religions give a message of peace, as Catholic Church always said, open the windows of the Church, and let the fresh air come in. He said, the Holy Quran also says dialogue is important for living together. I would like to advice our youth, we should think upon our responsibilities as we always talk about our rights. We have to speak for the rights as well, because if we do not stop the violence, it will never end. Thank you". He was awarded with a shield of appreciation on the behalf of Fr. James Channan OP.

A special thanksgiving Holy Mass offered along with many other priests and lay people

Fr James Channan OP and Fr Thomas Bhatti OP's Ruby Jubilee of priesthood

Priests were invited by His Eminence, Cardinal Joseph Coutts at Archbishop's House

Fr James Channan OP and Fr Thomas Bhatti OP celebrated their Ruby Jubilee of priesthood at Christ the King Seminary in Karachi on 28th of November, 2020. To give thanks to God for the 40 years service as priests a special thanksgiving Holy Mass was offered by both of them along with many other priests and lay people. There were also representatives of Muslim, Hindu and Bahai'i communities as well. Fr James Channan was the Main Celebrant. Fr Thomas Bhatti gave the sermon.Fr James Channan shared highlights of last 40 years apostolates both at national and international levels.

After the Holy Mass people expressed their joy and appreciation in for form of gifts. Festive dinner was offered to all at the end of the program.

On 22nd of December, both of these priests were invited by His Eminence, Cardinal Joseph Coutts at Archbishop's House in Karachi. Cardinal Coutts very warmly welcomed Fr James Channan and Fr Thomas Bhatti and highly admired their apostolates and paid rich tributes to their commitments and firmness in their priesthood ministries and spreading the good news among the Christians and non-Christians.

His Eminence gave his apostolic blessings to both of them. At this blissful occasion, His Grace, Archbishop Evarist Pinto was

also present and he also highly appreciated their dedication in this vocation and wishes many more years of such ministries in future. He also gave his special message and blessings on completing their 40 years of committed life.

Cardinal Joseph Coutts and Archbishop Evarist Pinto are their professors they taught Fr Channan and Fr Bhatti while they were studying at Christ the King Seminar in Karachi. Ruby Jubilee cake was cut and delicious lunch served.

We want justice according to the constitution of Pakistan

PROTEST FOR JUSTICE, HUMAN RIGHTS AND RELIGIOUS FREEDOM

All minorities are the responsibility of the nation, Faisal Ilyas CC Coordinator Peace Hope Pakistan

PROTEST FOR JUSTICE, HUMAN RIGHTS AND RELIGIOUS FREEDOM; at Press Club Lahore, 3:00 to 5:00 pm. We are protesting the inhuman & injustice act of Ali Azhar Muslim aged 44 forcibly married and converted Minor Christian girl Arzoo Raja just 13 years old. According to Birth Certificate, her date of birth is 31st July, 2007. The constitution of Pakistan says, if someone forced minors to get marry under the age of 18 according to Sind Provincial Assembly, each one of them will be sent behind the bars for 10 years, now where is law? Unfortunately, Justice is nowhere. We want justice according to the constitution of Pakistan. "It is shameful act and Islam gives a message of peace and harmony. Arzoo Raja is not a first and last girl abducted and forcefully converted and got married. I strongly condemn this act and claim justice for little girl. With due respect

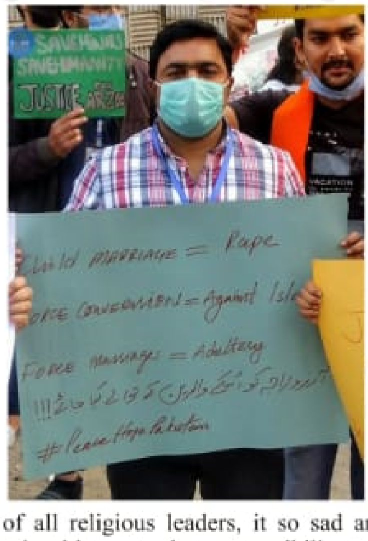

of all religious leaders, it so sad and all minorities are the responsibility of the nation". Said by Mr. Faisal Ilyas CC Coordinator Peace Hope Pakistan.

To discuss and deliberate on various issues affecting our planet and people

Promotion of Interfaith Cooperation and Ecumenism among Youth

Participants of different institutional and independent churches gathered at Theological Institute for Laity (Maktaba-e-Anaveem) Sadhoke, Gujranwala

The participants of different institutional and independent churches of the Islamic Republic of Pakistan, gathered at Theological Institute for Laity (Maktaba-e-Anaveem) Sadhoke, Gujranwala, Pakistan, from 4th to 5th December, 2020, to attend the Ecumenical Youth Assembly focusing on the theme of 'Rejoice in Hope', organized and hosted by the Ecumenical Commission for Human Development to discussed and deliberated on various issues affecting our planet and people, and to promote justice, peace, inter-religious cooperation and ecumenism in congregations, communities, churches, dioceses and the wider world. The young people acknowledge the presence of a unifying power of compassion and love in our lives and our work which bring us together to work for justice, peace and inter-religious cooperation.

Mr. Faisal Ilyas participated in the Youth Assembly and said "The young people aspire to motivate and prepare to contribute in church work, become ambassadors of justice and peace, and advocating for the social justice issues towards sustainable future."

Professor Dr. Saleem Massey Ghauri, Founder/Chairman and his family thanked all the respected guests

NEW YEAR CAKE CUTTING CEREMONY TOOK PLACE AT GOOD SHEPHERD CHRISTIAN HOSPITAL

Sardar Hashim Dogar, Professor Dr. Muhammad Amjid, Professor Dr. Usman Chaudhry, Fr. James Chanan OP, Bishop Irfan Jamil, and Wolfgang Detsch delivered message of peace

Zor Engineers are constructing 125 bed Good Shepherd Christian hospital, Qilah Natha Singh, Depalpur Road, Kasur under the supervision of British architect Colin Gibson. They will complete construction in coming May.

At this hospital many poor patients without any difference of creed and cast will experience the compassion, love and mercy of The Jesus Christ!

On January 17, 2021 New Year cake cutting ceremony took place at Good Shepherd Christian hospital where more than 500 people gathered.

Distinguish guests delivered speeches like Sardar Hashim Dogar, Minister for Population and Planning, Professor Dr. Muhammad Amjid, Principal Services Institute of Medical Sciences, Lahore, Professor Dr. Usman Chaudhry, Director Fountain Hospital, Lahore, Fr. James Chanan OP, Director Peace Center, Lahore, Bishop Irfan Jamil, Bishop of Lahore and Wolfgang Detsch, delivered message of peace and harmoney. Professor Dr. Saleem Massey

Ghauri, Founder/Chairman of Good Shepherd Christian Hospital Foundation and his family thanked all the respected guests.

Please keep praying for this state of the art hospital project.

Grave need to promote interfaith harmony and peace in our country

Diwali Celebration by URI CC Anglo Asian Friendship Society

Host Dr Munawar Chand thanked to double they joy of Diwali and make it interfaith celebration.

On 18th November, 2020 Dr Munawar Chand URI CC Coordinator of Anglo Asian Friendship Society organized Diwali Milan Party with the support of Human Right Ministry Punjab at Avari Hotel Lahore. Maulana Abdul Khabir Azad Grand Imam of Badshahi Mosque, Sardar Bishan Singh, a Sikh religious leader, Bishop Irfan Jameel from Church of Pakistan, Provincial Minister for Human Rights and Minority Affairs Ejaz Alam Augustine, Secretary Punjab Property, Sr.Sabina Rifat Coordinator URI Women Wing Pakistan, Om Prakash Secretary Hindu Welfare Council Pakistan, Ms. Shabnam Nagi Advocate High Court, Rao Abid Ali Wajid President Feeling Welfare Foundation, Asghar Rehmat Social worker, Victor Khan President Glow Foundation, Faisal Ilyas, Pastor Waheed Mukhtar CC Coordinator Helping Hands and Asher Nazir participated in this religious festival of Diwali. As host Dr Munawar Chand welcomed the guests and thanked them to double they joy of Diwali and make it interfaith celebration.

Several members of COPE Pakistan CC, Wake CC, and Helping Hands CC participated in this celebration from Okara, Renala Khurd and Lahore. All speakers emphasised the grave need to promote interfaith harmony and peace in our country.

Muhammad Abdullah Gull presided over. Fr James Channan OP was among the guests of honor

International Peace Conference for Interfaith Harmony

Sardar Masood Khan said, We must pay due respect to all religions and their followers

International Peace Conference for Interfaith Harmony at Flatie's Hotel Lahore was organized by couple of organizations on 29th October, 2020. Many national and international guests were invited. President of Azad Kashmir Sardar Masood Khan was the Chief Guest, whereas, Muhammad Abdullah Gull presided over. Fr James Channan OP was among the guests of honor.

All speakers emphasized that we should respect all religions and give them equal rights and there is a grave need to promote interfaith harmony among religions, especially Muslims and Christians who form majority of the world population. Fr. Taufiq Younas OP and Mr. Faisal Ilyas suggested a neutral platform for all religions.

Fr James Channan raied the issue of a minor Christian girl of 13 years old who was forced for conversion and married a Ali Azhar a 44 years old. Such kind of forced conversion and marriage of the minor girl was lamented and said that such kind of things must be stopped and law of the country to prevent such matters. Sardar Masood Khan, President of Azad Kashmir said, that there is grave need to promote interfaith harmony in the world as it has become a global village. We must pay due respect to all religions and their followers. He said, I am very sorry to hear about the marriage of a 13 years old girl with 44 years old man. It is an act of injustice. In Azad Kashmir we have only one minority i.e. Christians. We have very good relations with them. I assure Fr. James Channan OP that we make every step to stop such kind of lamentable things in future.

In the meeting the role and contribution of Mr. Ejaz Alam Augustine was highly appreciated

Consultation on Forced Conversion and Marriages of Minors

Organized by Mr. Samuel Piara, Chairman IMRF at National Council of Churches of Pakistan

On 7th of November, 2020 a consultation regarding the legislation on the "Forced Conversion and Marriages of Minors" was organized by Mr. Samuel Piara, Chairman IMRF at National Council of Churches of Pakistan, where participants from various fields of Life participated and unanimously agreed that the legislation on the core issues duly faced by the poor religious minorities are needed to resolved and the parliamentarians, without any distinction of their parties must stand together for the sake of their people to whom they are representing.

Doing legislation is very much necessary for the law and order in the society but to collect the opinion from the masses could be an amazing practice and particularly from the people of different professions, school of thought and spares of Life.

The case of several Christian minor girls including a 13 years old, Arzoo Raja and other minor girls who were kidnapped, raped, converted and married were discussed. It was lamented that such cases have become very frequent and these have disturbed Christian, Hindu and Sikh religious minorities of Pakistan. The minorities demanded strict laws against such persons who rape, kidnap and force minor girls to conversions must be apprehended and given sever penalties. Our government must make laws to address such cases and make strict laws to overcome these painful issues.

In the meeting the role and contribution of the Minister for Human Rights and Minority Affairs Mr. Ejaz Alam Augustine was highly appreciated and it was more discussed that the whole Christian community and other minorities shall be standing with our parliamentarians on any such like issues in the society.

To give awareness to women from the rural, underprivileged and poor areas on breast cancer

To celebrate Pink Ribbon Day

Golden Star URI CC organized two seminars: one in Shamkey Bhattian and another in Bilal Town, Lahore

The year 2020 has been a powerful reminder that we all are the same, and our choices and actions have the power to protect the most vulnerable among us in a broad way. The same holds true when it comes to breast cancer. We can show every woman that her life is important. By working TOGETHER, we inspire hope and become a force for good "to get her" access to the care she needs.

Mr. Neelam Nisari, Coordinator of Golden Star URI CC was the organizer of two seminars. She said that our CC in Pakistan always brings up awareness about the issues which are not commonly discussed or talked about and the topics which are considered taboo. However, it is very important to discuss these areas of grave concern.

Keeping that in mind Golden Star URI CC organized two seminars: one in Shamkey Bhattian and another in Bilal Town, Lahore on 8th of October 2020. These seminars were to celebrate Pink Ribbon Day and to give awareness to women from the rural, underprivileged and poor areas on breast cancer. There were about 150 women and girls. Pink Ribbon Day, awareness broachers and face masks were distributed among them. All women were very grateful for these seminars on this topic which very often women feel shy to talk about.

These women wished that such kind of programs and seminars must be arranged very frequently as they received a lot of knowledge about their body and how they take good care of themselves see if symptoms of breast cancer appear and thus get proper treatment. Some of the symptoms are; unusual change, pain, presence of tumor and hurdle in feeding the children dependant on mother feed. During the awareness seminars question and answer sessions were also conducted.

Many women asked questions to the facilitator Ms Neelam Nisari and she responded to all the questions posed to her. Women were thankful for the concerned facilitation on Breast Cancer awareness, one of the major reasons of deaths in Pakistan.

Health departments may plan surveys, free medical camps, awareness seminars and free checkups in the rural and marginalized areas.

The theme was 'Orange the World: Fund, Respond, Prevent, and Collect'

International Day for Elimination of Violence against Women

URI Women Wing Pakistan organized a program for a violence-free future

International Day for the Elimination of Violence against Women is observed every year across the globe to bring attention to this serious concern and bring an end to persistent violence against women and girls. The United Nations General Assembly designated November 25th as the International Day for the Elimination of Violence against Women. The theme for International Day for the Elimination of Violence against Women 2020 was 'Orange the World: Fund, Respond, Prevent, and Collect'. Similar to the previous year, this year's International Day will marked the launch of 16 days of activism that concluded on December 10th, 2020, which is commemorated as International Human Rights Day.

On 25th November, 2020 URI Women Wing Pakistan organized a program for this year's International Day Elimination of Violence against Women .CC members from, Helping Hands, Peace Hope Pakistan, WAKE and COPE Pakistan participated in the program at Peace Center Lahore. All participants were given orange colour stoles and ribbons to recall the need for a violence-free future.

This program was organized by URI Women Wing Pakistan. Twenty five female and male participated from Christian, Muslim and different denominations. Majority of the participants were women and girls. Because of Covid 19 numbers of participants were limited. SOPs were followed.

Sr.Sabina Rifat Coordinator URI Women Wing Pakistan welcomed the guests. After interfaith prayers she talked about the objectives and theme of the International Day for the Elimination of Violence against Women. She said: the objective behind celebrating the day is to eliminate and prevent violence against women. In the world, violence against women and girls is one of the most widespread and devastating human rights violations which largely remain unreported due to the silence, stigma, and shame surrounding it. Sr Sabina thanked the global office for its support for women empowerment programs.

Ms.Sarwat Amir Peace activist and member of WAKE CC shared in her views that as women we must behave strong and brave. We may support women who are victims of violence. If we are facing violence in our homes then we must raise our voice and say: stop violence against Women! She congratulated Sr.Sabina Rifat to organize such a needed program to stop violence against women.

Sr.Sabina Rifat showed a slideshow which showed her struggle and efforts for women empowerment. It showed how she is working for the rights of women and through skill and education how women and girls are meeting a positive change. All the participants appreciated her wonderful work and congratulated URI Women Wing Pakistan for this impressive working for women and girls.

Ms.Mariam, Ms.Josephine,Ms Seraphine and Ms Saima shared their views that this day is very special for all women in the World. Many women and girls are facing violence in physical, sexual, and psychological forms; intimate partner violence (battering, psychological abuse, marital rape, and harassment, unwanted advances, child abuse, forced marriages. Mr. Asher Nazir , Mr. Faisal Ilyas Executive Secretary Peace Center and Mr. Waheed Mukhtar CC coordinator Helping Hands shared that as male we stand for women rights and we strongly condemn violence against women. If in your home you are facing violence and you are in silence then nobody can stand for your rights. So first you should speak and raise your voice for this beautiful life.All participated in cake cutting ceremony with Sr.Sabina Rifat and enjoyed delicious meal. Program Video link about this on facebook.

https://web.facebook.com/100000408109133/videos/3933753613314870

https://web.facebook.com/100000408109133/videos/3933733839983514

Fr. James Channan OP presided over the program. Dr. Tahira Saleem , Sr. Sabina Rifat, Neelam Nisari, Shamim Fayaz, Asher Nazir, Faisal Ilyas gave inspiring talks

Christian Faith Formation Program

URI and Peace Center arranged a program for girls and women at Peace Center

URI and Peace Center arranged a program for girls and women about Christian faith formation on 9th October, 2020 at Peace Center. Fr. James Channan OP presided over the program. Dr. Tahira Saleem , Sr. Sabina Rifat, Neelam Nisari Program Manager Peace Center, Shamim Fayaz Community member and staff members Mr. Asher Nazir, Mr. Faisal Ilyas gave inspiring talks.

The guests were warmly welcomed by Sr. Sabina Rifat.Fr. James Channan OP said "Faith leads us towards salvation, being faithful Christians we have to face the challenges. Since the month of March, 2020 we are in lock down situation, many giant businesses are closed, restaurants and hotels are closed. People with little jobs are jobless or looking for the means of earning. Prices inflation rate is very high and many are starving and asking for food. Although frustration rate is becoming higher among the community, we through our faith and interfaith harmony programs keep the spirits high. Many of us distributed food and grocery items to the needy. This is what we transmit to the peope that you'll be evaluated by the same standard with which you evaluate others.

Dr. Tahira Saleem said, I have a testimony; One day I was praying and God assigned me a duty to call different religious leaders and ask them stay together and pray for the unite body of the Christ. During the COVID-19 pandemic, we prayed and ask for the healing of the world. Our prayers worked and we are heading towards normal. In this testing phase we have to act upon three basic things; to trust Him, seek His face and always ask Him. So people may not go into depression.

Mrs. Shamim Fayyaz shared her experience that by praying to God at home we can bring healing to the humanity. Asher Nazir said, I admired the role of women who are the creation of God; the message of Easter was given to the women and they spread this message

Songs of joy and hope were presented by Peter Malaki coordinator, Bright Future CC.

Neelam Nisari said "Human beings have limited powers and cannot fight with God rather we have to obey Him. Mr. Faisal Ilyas shared We all believe in God who has the ability and sovereign power on the world. In this time of need we have to take care of the needy people living in marginalized areas! Peace Center and URI always welcome the youth and women to strengthen them. Sr. Sabina Rifat led to an activity and made three groups Faith, Hope and Love. The participants worked in groups on the asked questions; what are the challenges of present situation in Pakistan and what the possible solutions are. Their presentations were amazing and they presented in a very professional manner stressing the need of a strong interfaith harmony.

At the end Sr. Sabina Rifat thanked the guests and appreciated themfor their availability and willingness. Fr. James Channan OP prayed over the food and all shared it with a thankful heart.

Who will President Joe Biden Listen to on Faith Matters?

Different religious leaders will likely rotate on and off a fixed advisory council underneath a White House faith office

Democratic presidential candidate former Vice President Joe Biden speaks Friday, Nov. 6, 2020, in Wilmington, Del. November 10, 2020

(RNS) — Since 2000, when George W. Bush established a permanent liaison in the White House for outreach and coordination with religious groups, no administration has gone without a faith-based adviser. For Bush and Barack Obama, the adviser's role was to coordinate with faith organizations on efforts to alleviate poverty and on other social services, such as settling refugees.

The Trump White House tweaked this a bit, not appointing an official faith adviser until late in his term and relying mostly on an informal circle of evangelical advisers who pushed a conservative Christian agenda of justice reform, narrowing access to abortion at home and expanding religious freedom abroad.

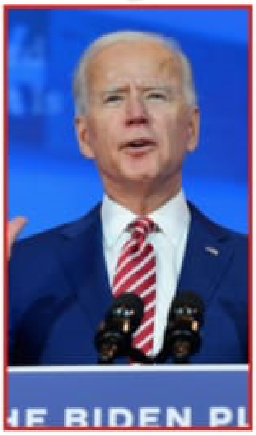

Compared to Trump, President-elect Joe Biden will likely bring a more formal and interfaith approach to religious engagement, closer to the model forged by Bush and Obama. Different religious leaders will likely rotate on and off a fixed advisory council underneath a White House faith office that would host public meetings and produce formal reports.

But Biden has always shown a penchant for listening to trusted friends and experts he has met in his long career in politics. Look for him to listen to key voices — some of whom may disagree with him on many issues — from his own Catholic community, from Judaism and, yes, evangelicals, but of a different ilk than those who counseled Trump.

Thank you for your joyful and humble leadership that bears witness to the love of Jesus Christ

Happy 84th Birthday, Pope Francis!

The Pope sent a gift of four respirators to Venezuela in a sign of closeness to children with lung diseases

Amongst those who have sent their Best Wishes to Pope Francis on his 84th birthday is Italian President Sergio Mattarella, who wrote the Pope a letter of greetings and goodwill in which he also thanks him for the "participation and solidarity" he has shown the Italian people in this year of uncertainty and fear.

Ecumenical greetings have come in as well, with Archbishop Justin Welby of Canterbury, the primary leader of the Anglican Communion, tweeting, "Happy birthday to my friend and dear brother in Christ, Pope Francis. Thank you for your joyful and humble leadership that bears witness to the love of Jesus Christ."

Birthday spent in charity and simplicity

Responding to a question put to him by Vatican News, the Director of the Holy See Press Office, Matteo Bruni, said the Pope is spending a quiet and simple day in prayer, sharing his meals as he always does with other residents at the Casa Santa Marta.

Bruni also said that through the papal almoner, the poor of the city of Rome have sent sunflowers to adorn the Chapel of the Blessed Sacrament at Casa Santa Marta, "as a reminder of the need to always turn our gaze towards the Lord who is present in the weakest."

He added that today the Pope sent a gift of four respirators to Venezuela in a sign of closeness to children with lung diseases.

Weapons and peace

In this regard, the Pope calls for resources spent on arms, especially nuclear weapons, to be used for priorities such safety of individuals, the promotion of peace and integral human development, the fight against poverty, and the provision of health care. He says it would be a courageous decision to "establish a 'Global Fund' with the money spent on weapons and other military expenditures, in order to permanently eliminate hunger and contribute to the development of the poorest countries!"

Educating to peace

The promotion of a culture of care calls for a process of education, the Pope says.

This begins in the family where we learn how to live and relate to others in a spirit of mutual respect. Schools and universities, the communications media, as also religions and religious leaders are called to pass on a system of values based on the recognition of the dignity of each person, each linguistic, ethnic and religious community and each people.

"At a time like this, when the barque of humanity, tossed by the storm of the current crisis, struggles to advance towards a calmer and more serene horizon," the Pontiff says, "the "rudder" of human dignity and the "compass" of fundamental social principles can enable us together to steer a sure course."

Pope Francis concludes his message, urging "We never yield to the temptation to disregard others, especially those in greatest need, and to look the other way." "Instead, may we strive daily, in concrete and practical ways, to form a community composed of brothers and sisters who accept and care for one another."